سوال

دوسری صف بنانے کےلیے صف اول سے آدمی کو کھینچنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص مسجد میں نماز کےلیے آتا ہے پہلی صف مکمل ہوچکی ہو۔ وہ تنہا نماز پڑھتا ہے تو رسول اللہﷺ کا فرمان نظر آتا ہے کہ کوئی شخص تنہا صف کے پیچھے نماز نہ پڑھے (مفہوماً ابن ماجہ وغیرہ) اوراگر کوئی تنہا نماز نہ پڑھے تو جماعت جارہی ہے کیا وہ صف اول سے آدمی کھینچ سکتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو وہ تنہا نماز پڑھے یا نہ پڑھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابوداود کی حدیث:

«قَالَ رَسُوْلُ اﷲ ﷺ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ، ثُمَّ الَّذِیْ یَلِیْهِ ، فَمَا کَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْیَکُنْ فِی الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ» (سنن ابی داود کتاب الصلوۃ باب تسویۃ الصفوف)

''پہلی صف کو مکمل کرو پھر جو اس کے ساتھ ملتی ہے اور جو کوئی نقص ہو پس وہ آخری صف میں ہو'' پر عمل کرتے ہوئے وہ اکیلا ہی صف کے پیچھے کھڑا ہوجائے اگر کوئی اور آدمی اس کے ساتھ آ کر مل جائے تو فبہا ورنہ جتنی رکعتیں اس نے اکیلے پڑھیں امام کے سلام پھیرنے کے بعد ان کا اعادہ کرے کیونکہ ابوداود، ترمذی اور مسند احمد میں حدیث ہے:

«رَأٰی رَسُوْلُ اﷲ ﷺ رَجُلاً یُصَلِّیْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ یُعِیْدَ الصَّلٰوةَ» (ابوداود۔ ابواب الصفوف۔ باب الرجل یصلی وحدہ خلف الصف)

''رسول اللہﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ صف کے پیچھے اکیلا ہی نماز پڑھ رہا تھا پس آپﷺ نے اس کو نماز لوٹانے کا حکم دیا''

رہی اگلی صف سے آدمی کھینچنے والی روایت تو وہ رسول اللہﷺ سے ثابت نہیں اور امام کی دائیں جانب کھڑے ایک مقتدی کو ایک اور مقتدی آ جانے پر پیچھے کرنے سے اگلی صف سے آدمی کھینچنے پر استدلال درست نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص138